- (487 کلومیٹر) کے ترجیحی حصوں کی چوڑائی اور بہتری کے لئے N5تفصیلی ڈیزائن
ری سیٹلمنٹ پالیسی کا فریم ورک (ار پیایف) - ایگزیکٹو خلاصہ

پس منظر

قومی شاہراہ N-5، 1,819 کلومیٹر لمبی، پاکستان کی معیشت کی لائف لائن ملک کے تقریباً تمام اہم شہری مراکز سے گزرتی ہے.کرچی سے سٹریٹس اور افغان بارڈر پر، یہ شاہراہ قراقرم کے ذریعے چین کی سرحد سے بھی جڑتی ہے۔ ملک میں پاکستان کی شہری آبادی کا تقریباً 80 فیصد حصہ ملک کے مال بردار ٹریفک کا 65 فیصد فراہم کرتا ہے، اس پر روزانہ تقریباً 28,000 سے 62,000 ٹریفک چلتی ہے-2022 کے سیلاب کے واقعات میں، N-5 ہائی وے کے متعدد حصوں پر نمایاں اثرات مرتب ہوئے، جس کے نتیجے میں ٹریفک میں خلل پڑا، خاص طور پر صوبہ سندھ کے اندر۔ اس کی بنیادی وجہ علاقے میں شدید سیلاب تھا۔ نتیجتاً، N-5 کے ساتھ نکاسی آب کی خصوصیات کو بڑھانے کے لیے ایک جامع ہائیڈرولوجیکل تجزیہ کرنا اس کی بلاتعطل فعالیت کو یقینی بنانے کے لیے بہت ضروری ہے۔

پروجیکٹ کے مقاصد

- اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ N-5 ایک محفوظ، پائیدار، اور آفات سے بچنے والا روڈ کوریڈور فراہم کرتا ہے۔ سڑک کی خرابی کو کم سے کم کرنے کے لیے مخصوص بھاری ٹریفک لین فراہم کرنا؛
- مقامی ٹریفک کو منظم کرنے اور مین کیریج وے پر ان کی براہ راست رسائی کو کم کرنے کے لیے شہری علاقوں میں سروس لین کی فراہمی؛ اور،
- اسٹار ریٹنگ میں 3 اسٹار یا اس سے بہتر بہتری کے ذریعے سڑک کی حفاظت کو بہتر بنائیں۔

دوبارہ آبادکاری کی پالیسی کا فریم ورک

متعدد مقامات پر دستیاب رائٹ آف وے ROWکو مستقل اور حرکت پذیر ڈھانچے کے ساتھ گھیر لیا گیا ہے، تجاوزات شدہ ROW تجارتی اور رہائشی ڈھانچوں کے ساتھ ساتھ کمیونٹی اور دیگر عوامی املاک کو متاثر کرتی ہے۔ اسی طرح، یہ تصور کیا جاتا ہے کہ سروس سڑکوں کی تعمیر کے لیے مختلف مقامات پر مناسب صحیح راستہ دستیاب نہیں ہے۔ لہٰذا، زمین سروس سڑکوں کی تعمیر کے لیے حاصل کی جا سکتی ہے اور ساتھ ہی مختلف حصوں میں سڑک کو چوڑا کرنے کے لیے جہاں دستیاب ROW ضروریات کو پورا نہیں کرتی ہے۔

یہ ری سیٹلمنٹ پالیسی فریم ورک RPFقومی اور صوبائی قوانین اور ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک AIIB'sماحولیاتی اور سماجی فریم ورک ESF 2024 کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔

AIIB کے ESS2 کے مطابق، اس RPF کو تیار کرنے کا مقصد

- جہاں بھی ممکن ہو غیر رضاکارانہ آباد کاری سے بچنا ہے۔
- پراجیکٹ کے متبادل تلاش کرکے غیر رضاکارانہ آبادکاری کو کم کرنا؛
- جہاں غیر رضاکارانہ آبادکاری سے بچنا ممکن نہیں ہے، تمام بے گھر افراد کی روزی روٹی کو بڑھانا یا کم از کم بحال کرنا، حقیقی معنوں میں پراجیکٹ سے پہلے کی سطحوں کی نسبت اور دوبارہ آبادکاری میں مدد فراہم کرنا؛
- جنس سے متعلق خطرات اور غیر رضاکارانہ آباد کاری کے امتیازی اثرات کو سمجھنا اور ان سے نمٹنے کے لیے؛

- بے گھر ہونے والے غریبوں اور دیگر کمزور گروہوں کی مجموعی سماجی اقتصادی حالت کو بہتر بنانا؛ اور
- آبادکاری کی سرگرمیوں کو پائیدار ترقیاتی پروگرام کے طور پر تصور کرنا اور ان پر عمل درآمد کرنا، پروجیکٹ کے ذریعے بے گھر ہونے والے افراد کو پروجیکٹ کے فوائد میں حصہ لینے کے قابل بنانے کے لیے کافی وسائل فراہم کرنا۔ RPF اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ متاثرہ کمیونٹیز کی نشاندہی کی جائے گی، ان سے مشاورت کی جائے گی اور مناسب طریقے سے کمپ5 پروجیکٹ سڑک کو چوڑا اور بہتر بنانے کے لیے زمین کے حصول کی ضرورت کی وجہ سے کافی تعداد میں افراد اور گھرانوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ اس میں رہائشی، تجارتی اور زرعی زمین کے نقصان کی وجہ سے جسمانی نقل مکانی اور اقتصادی نقل مکانی دونوں شامل ہیں۔ متاثرہ افراد کی کیٹیگریز میں زمیندار، کرایہ دار اور لیز ہولڈر، کاروباری مالکان، کمزور گروپ، غیر رسمی آباد کار اور تجاوزات شامل ہو سکتے ہیں۔

1.1 اثرات کا اندازہ

مجوزہ پروجیکٹ کو کلیئر کرنے کے لیے ROW کی ضرورت ہوگی۔ یہ مشاہدہ کیا جائے گا کہ جہاں کبھی بھی مجوزہ جگہ پر زمین کے مالکان، فصلوں، تجارتی مقاصد کے لیے کاروبار، صنعتی یونٹس، رہائشی اور مذہبی/اجتماعی ڈھانچے اور فکسچر وغیرہ کا قبضہ ہوتا ہے تو تمام پراجیکٹ کے اثرات، متاثرہ ڈھانچے/اثاثوں کی قیمت، خاص طور پر متاثرہ افراد کے ساتھ مشاورت کے لیے تمام پیرامیٹرز اور اقدامات پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔ میٹرکس اور کھوئے ہوئے معاشی اثاثوں کی تخمینی معاوضہ لاگت۔ پراجیکٹ کے زمرے کی شناخت دوبارہ آبادکاری کے مسائل کی شدت کے مطابق کی جائے گی اور اس کے مطابق مکمل یا مختصر RAP کی تیاری کے حوالے سے سفارشات دی جائیں گی۔ ذیل میں دیئے گئے منصوبے کے اثرات کی تشخیص میں ان سب پر غور کیا جائے گا۔

- نجی اور سرکاری زمین پر اثر؛
- نجی ملکیت کے ڈھانچے پر اثر؛
- کمیونٹی کی ملکیت کے اثاثوں / ڈھانچے پر اثر؛ عوامی ملکیت کے اثاثوں / ڈھانچے پر اثرات؛
- کمزوروں پر اثرات؛ اور،
- درختوں پر اثرات۔

I. مردم شماری سروے اور اثاثوں کی انوینٹری

مجوزہ منصوبے کے لیے رائٹ آف وے ROWکو حتمی شکل دینے کے بعد، ROW میں آنے والے ڈھانچے اور زمین کی مقدار کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا کیا جائے گا۔ یہ اہم کام اثرات کی تشخیص، سماجی اقتصادی سروے اور کمیونٹی مشاورت کے ذریعے انجام دیا جائے گا۔

II. سماجی-اقتصادی سروے سماجی

- اثرات کی تشخیص کے بعد، ابتدائی غربت کا اندازہ لگانے کے لیے 20-25 فیصد متاثرہ افراد کا صنفی الگ الگ سماجی اقتصادی سروے کیا جائے گا۔ ڈیٹا میں شامل ہوگا لیکن ان تک محدود نہیں:
- آبادیاتی خصوصیات، آبادکاری کے نمونوں، تعلیم، صحت، پینے کے پانی، صفائی، تنازعات کے حل، ثقافت اور روایات، آثار قدیمہ کے مقامات، سماجی تنظیم، این جی اوز،
- اقتصادی خصوصیت، آمدنی کے ذرائع، گھریلو آمدنی، اخراجات، نقل مکانی کی حیثیت سے متعلق سماجی و اقتصادی ڈیٹا؛
- مطالعہ کے علاقے میں رہائش کی خصوصیات، بشمول رہائش کی اقسام اور قبضے کی سطح؛ منفرد اہمیت کے علاقے؛ پروجیکٹ پر عمل درآمد کی وجہ سے سماجی اثرات؛

- صنفی مسئلہ اور عوامی اور بنیادی ڈھانچے کی سرگرمیوں تک رسائی بشمول صحت، تعلیم، صفائی، مواصلات، فیصلہ سازی میں خواتین کا کردار اور معاشی سرگرمیوں وغیرہ۔ اس منصوبے میں خواتین کی اہم ضروریات کو رپورٹ میں اجاگر کیا جائے گا۔ اور
- پروجیکٹ کی نگرانی اور تشخیص کے لیے مناسب سماجی ترقی کے اشارے کی نشاندہی کریں۔

III. اثاثوں کی انوینٹری سروے

سماجی و اقتصادی سروے کے بعد، پراجیکٹ کے علاقے میں تمام متاثرہ جائیدادوں اور اثاثوں کی کیٹلاگ اور تشخیص کے لیے ایک اثاثہ جات کا سروے کیا جائے گا۔ جمع کردہ ڈیٹا میں شامل ہوں گے، لیکن ان تک محدود نہیں ہوں گے:

- تمام قسم کے جسمانی اثاثوں کی دستاویز، بشمول زمین، عمارتیں رہائشی، تجارتی، اور عوامی انفراسٹرکچر، اور متاثرہ علاقے کے اندر منقولہ اثاثے۔
- ہر اثاثہ کے لیے ملکیت کی حیثیت کی شناخت، نجی، عوامی، اور اجتماعی ملکیت کے درمیان فرق، اور ملکیت کے کسی بھی متنازعہ معاملات کو نوٹ کرنا۔
- ثقافتی، تاریخی، یا مذہبی اہمیت کے حامل مقامات کی شناخت اور دستاویزات جو متاثر ہو سکتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ تخفیف کے مناسب اقدامات کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ قانونی عنوانات، روایتی حقوق، یا استعمال کے نمونوں کی بنیاد پر ہر اثاثہ کی قسم کے لیے معاوضے کے لیے اہلیت کا تعین؛ اور
- جواب دہندگان کی آبادیاتی پروفائل۔

IV. کمیونٹی مشاورت

ڈیٹا اکٹھا کرنے، پراجیکٹ کے بارے میں بیداری پیدا کرنے، اسٹیک ہولڈرز پر پراجیکٹ کے اثرات کا مطالعہ کرنے اور مجوزہ پراجیکٹ کی کامیاب تکمیل میں کمیونٹی کی مشاورت ایک اہم کردار ادا کرے گی۔ عوامی شمولیت کسی بھی ترقیاتی منصوبے کی ایک لازمی خصوصیت ہے، جو اس منصوبے کو عام لوگوں کے لیے قابل قبول بناتی ہے اور کمیونٹی سے رائے لیتی ہے۔ مختلف سطحوں پر مشاورت کی جائے گی۔ مشاورتی عمل کے اہم اور عمومی مقاصد یہ ہیں:

- اسٹیک ہولڈرز کو پروجیکٹ کی کلیدی معلومات فراہم کریں، اور پروجیکٹ اور سمجھے جانے والے اثرات کے بارے میں ان کے خیالات طلب کریں۔
- مسائل اور ضروریات کی شناخت؛
- مسائل کے حل میں تعاون؛
- پروجیکٹ پر ردعمل اور رائے؛ پروجیکٹ کے حوالے سے اسٹیک ہولڈر کے درمیان ملکیت کا احساس پیدا کریں۔ مقامی کمیونٹیز کو شامل کرنے کے لیے، درج ذیل طریقے اپنائے جائیں گے:
- فوکس گروپ ڈسکشن FGDs؛
- کلیدی معلوماتی انٹرویوز؛ اور
- مقامی خواتین کے ساتھ مشاورت۔

V. دوبارہ آباد کاری کا ایکشن پلان

بازآبادکاری کے ایکشن پلان RAPکو اس کے اہم اجزا پر غور و فکر کے ساتھ احتیاط سے تیار کیا جائے گا تاکہ دوبارہ آبادکاری کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کو یقینی بنایا جا سکے۔ جامع بیس لائن ڈیٹا اکٹھا کرنے کے ساتھ شروع کرتے ہوئے، یہ منصوبہ متاثرہ کمیونٹیز کے سماجی و اقتصادی حالات کا جائزہ لے گا، جس سے ان کی ضروریات کے بارے میں ایک باریک بینی سے آگاہی ممکن ہو گی۔ قانونی فریم ورک کو قومی قوانین اور AIIB کے رہنما خطوط دونوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے جانچا جائے گا، اس کی تعمیل اور انصاف کو یقینی بنایا جائے گا۔ اثر کا

ایک مکمل جائزہ ممکنہ چیلنجوں کی نشاندہی کرے گا، مؤثر تخفیف کی حکمت عملیوں کی ترقی میں رہنمائی کرے گا۔ مختلف زمروں کے متاثرہ افراد کے لیے مساوی معاوضہ فراہم کرنے کے لیے معاوضے اور حقداروں کی واضح طور پر وضاحت کی جائے گی۔ فعال کمیونٹی مشاورت اور شرکت پورے عمل میں لازمی ہوگی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ مقامی آوازیں سنی جائیں اور ان کو شامل کیا جائے۔ نقل مکانی کی حکمت عملی ضروری بنیادی ڈھانچے اور خدمات کی فراہمی پر توجہ دے گی، جبکہ معاش کی بحالی کا پروگرام افراد کو ان کی زندگیوں کی تعمیر نو میں مدد فراہم کرے گا۔ ایک مضبوط نگرانی اور تشخیص کے فریم ورک کو شامل کرکے، RAP جاری تشخیص اور ایڈجسٹمنٹ میں سہولت فراہم کرے گا، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ دوبارہ آبادکاری کا عمل نہ صرف کامیاب ہے بلکہ تمام متاثرہ افراد کے لیے پائیدار اور مساوی بھی ہے۔

دوبارہ آبادکاری کا ایکشن پلان ضمیمہ 01 میں دیے گئے خاکہ کے مطابق تشکیل دیا جائے گا اور اثرات کی شدت اور نوعیت کے لحاظ سے ضرورت کے مطابق تفصیلی ہوگی۔ دوبارہ آبادکاری کا ایکشن پلان ان اصولوں کی تعمیل کرے گا جو اس پراجیکٹ کے لیے اپنائے گئے دوبارہ آبادکاری کی پالیسی کے فریم ورک میں بیان کیے گئے ہیں۔ پروجیکٹ کے ہر پیکج کے لیے RAP کا جائزہ لیا جائے گا اور ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کی طرف سے اس کی توثیق کی جائے گی اور سول ورکس کے لیے بولیوں کی دعوت دینے سے پہلے حکومت میں مجاز اتھارٹی سے منظوری دی جائے گی۔ معاوضے کی ادائیگیوں اور حقداروں کی تقسیم نقل مکانی سے پہلے اور زمین کے پارسلز کو ٹھیکیداروں کے حوالے کرنے سے پہلے کی جائے گی۔

1.2 متاثرہ افراد APsکے لیے معلومات افشاء کرنے کا عمل

پراجیکٹ کے پورا دور حیات کے دوران متاثرہ افراد APsکے تعاون اور اعتماد کو یقینی بنانے کے لیے موثر مواصلت اور شفاف معلومات کا انکشاف بہت ضروری ہے۔ ری سیٹلمنٹ پالیسی فریم ورک RPFمیں APs کو معلومات افشا کرنے کی حکمت عملی میں شامل ہیں: عوامی مشاورت، براہ راست میلنگ، اور کمیونٹی کے اجتماعی مقامات پر مقامی زبانوں میں پوسٹنگ۔ معلوماتی مراکز، ویب سائٹ، بروشر اور کتابچے، ورکشاپس اور تربیتی سیشن۔